© rasailojaraid.com

الولی حیدرآباد [illegible] اپریل مئی ۷۵ء

۹ - حسین کاشفی، ملا - رشحات فارسی قلمی ۹۰۹ھ - مخطوطہ کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد

۱۰ - حسن محمد شاہ ابوالعلائی: شیون العلا " " ۱۲۷۰ھ " "

۱۱ - حیات اللہ منعمی حجت العارفین " " ۱۲۰۴ھ " "

۱۲ - حبیب الرحمن خان شروانی تذکرہ بابر (اردو) ۱۹۲۷ء "

۱۳ - دولت یار جنگ فدائی داستان ترکتازان ہند فارسی کا خ دوم "

۱۴ - رسالہ فنا بقا شاہ محمد سرہندی فارسی قلمی "

۱۵ - عنایت اللہ خواجہ: آئینہ کالپی قلمی دانش گاہ پنجاب (تالیف ۱۳۰۵ھ)

۱۶ - علی لبشیر حیدرآبادی: سوانح میر ابوالعلا، (اردو) مطبوعہ حیدرآباد دکن

۱۷ - عبدالحق مولوی ایڈیٹر رسالہ اردو اکتوبر ۱۹۳۱ء اورنگ آباد دکن

۱۸ - عبدالرحمن جامی: نفحات الانس فارسی قلمی کتبخانہ آصفیہ حیدرآباد دکن

۱۹ - عبدالرحمن چشتی: مراۃ الاسرار، قلمی " "

۲۰ - علی اکبر مجمع الاولیاء، فارسی قلمی سنہ ۱۰ کتبخانہ سالار جنگ حیدرآباد

۲۱ - عطا حسین شاہ کیفیت العارفین و نسب العاشقین مطبوعہ ۱۹۲۲ء پٹنہ

۲۲ - غوثی محمد گلزار ابرار (فارسی) تالیف ۱۰۰۸ھ قلمی کتبخانہ آصفیہ حیدرآباد دکن

۲۳ - غلام سرور خزینۃ الاصفیا فارسی مطبوعہ ۱۸۷۳ء ثمر ہند لکھنؤ

۲۴ - غلام حسین پھلواری اعیان وطن (اردو) مطبوعہ پٹنہ

۲۵ - فرید، شیخ بھکری ذخیرۃ الخوانین (فارسی) قلمی - ہسٹاریکل سوسائٹی

۲۶ - فضل الدین احمد ابوالعلائی حقیقۃ العرفان (خاندان محمدیہ کالپی) مطبوعہ

۲۷ - قاسم محمد نجات قاسم مطبوعہ ۱۲۷۷ھ آگرہ

۲۸ - غلام علی موسوی حیدرآبادی مشکوٰۃ النبوۃ، تالیف قبل ۱۲۵۸ھ قلمی کتبخانہ آصفیہ حیدرآباد دکن

۲۹ - محبوب شاہ حسینی جیلی ہزاروی: (ترجمہ اردو) بحرالجمان حاۃ آل سید الانس والجان مطبوعہ لاہور ۱۳۲۲ھ

۳۰ - معتمد خان بخشی: اقبال نامہ جہانگیری، مطبوعہ کلکتہ ۱۸۶۵ء

۳۱ - محمد مظفر خافی تذکرۃ الملوک (فارسی) قلمی کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۲ - ابن سید احمد مخبر الواصلین (فارسی)

۳۳ - نور اللہ امیر تعلیقات حواشی مثنوی مولانا روم (فارسی) تالیف ۱۱۵۲ھ قلمی آصفیہ حیدرآ

۳۴ - " لوارق (عربی) فلسفہ قلمی "

۳۵ - نجیب محمد ناگوری تذکرۃ الاعراس مطبوعہ

۳۶ - ولی اللہ شاہ محدث دہلوی انفاس العارفین مطبوعہ

۳۷ - نامعلوم ! نسیم الحدائق (تکملہ نفحات جامی) حالات نقشبندیہ قلمی "

۳۸ " نسب نامہ سادات متفرقات قلمی "

۳۹ وجیہہ الدین کاکوری بحر زخار " "

انگریزی -

۴۰ - امپیریل گزیٹیر، جلد ۷، وجلد ۹ مطبوعہ لندن ۱۹۰۸ء

۴۱ - اسٹیوارٹ ہسٹری آف بنگال " " ۱۸۱۳ء

۴۲ - راجرس تزک جہانگیری

۴۳ - غلام حسین ترجمہ ریاض السلاطین انگریزی مطبوعہ کلکتہ ۱۹۰۲ء

۴۴ - ریو، چارلس کیٹلاگ مخطوطات فارسی برٹش میوزیم جلد ۲ مطبوعہ لندن

فرانسیسی -

۴۵ - شیفر چارلس : ترجمہ تاریخ بخارا مولفہ محمد نرشخی مطبوعہ پارس سنہ ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

غلام مصطفیٰ قاسمی

پیر جھنڈو کا کتب خانہ

پیر جھنڈو تحصیل ہالا ضلع حیدر آباد سندھ کا ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جہاں مدت سے ایک دینی مدرسہ دارالرشاد قائم تھا اور اس کے لیے ایک عظیم کتب خانہ بھی قائم کیا گیا تھا۔ شروع شروع میں ۱۲۸۶ھ میں پیر رشید الدین بیعت والے جو کہ راشدی خاندان کے موسس اعلیٰ پیر محمد راشد روضہ دھنی کے پوتے ہیں۔ پیر جھنڈو کی مسند خلافت پر بیٹھے اور آپ نے وہاں تحفیظ القرآن کا ایک مدرسہ بھی قائم کیا۔ آپ کی مجلس عالمانہ ہوتی تھی، کئی علماء ہر وقت آپ کی علمی مجلس میں شریک ہوتے تھے۔ ان مجالس میں مولانا عبیداللہ سندھی مرحوم بھی کبھی کبھی امروٹ ضلع سکھر سے آکر شریک ہوتے تھے۔

۱۳۱۷ھ میں حضرت پیر رشید الدین نے وفات فرمائی اور ان کی مسند پر ان کے صاحب زادے مولانا پیر رشد اللہ صاحب العلم رونق افروز ہوئے۔

مولانا پیر رشد اللہ اپنے وقت کے بہت بڑے محدث اور مفسر تھے۔ آپ نے رجال طحاوی پر عربی میں ایک عالمانہ کتاب لکھی جس کو علماء دیوبند نے دیوبند سے شائع کیا اور بڑے پایہ کی کتاب مانی جاتی ہے ۱۳۱۹ھ میں مولانا پیر رشد اللہ صاحب نے مولانا عبیداللہ صاحب سندھی کی معیت میں مدرسہ عالیہ دارالرشاد کا سنگ بنیاد رکھا اور ساتھ ہی ایک علمی لائبریری بھی قائم کی گئی۔ یہ مدرسہ آگے چل کر سندھ میں دینی تعلیم [illegible] علماء مولانا انور شاہ کشمیری، مولانا اشرف علی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صاحب تھانوی، محدث یمنی، حضرت شیخ الہندؒ اور دوسرے اکابر آتے رہے۔ اور کتب خانہ کے لئے کتابیں جمع ہونا شروع ہوگئیں، دنیا کے عظیم کتب خانہ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی کی کتابیں بھی ٹھٹھہ سے لاکر اس میں جمع کی گئیں مخدوم صاحب کا وہ کتب خانہ تھا جس کی زیارت کے لئے دور دراز کے اسلامی ممالک سے علماء آتے تھے اور کتابوں سے مستفید ہوتے تھے۔ چند سالوں میں پیر جھنڈو کے کتب خانہ نے وہ شہرت حاصل کی کہ دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن والوں نے بھی کچھ کتابیں اس علمی لائبریری سے نقل کروائیں اسی طرح دیوبند کے علماء نے بھی چند علمی کتابوں کی نقلیں کروائیں یہ کتب خانہ تقریباً پچیس ہزار کتابوں پر مشتمل ہوگیا۔ جس میں اکثر قلمی یعنی خطی کتابیں تھیں۔

مولانا رشد اللہ صاحب کا کتابوں سے لگاؤ کے متعلق یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ آپ نے جدہ کے ایک کتب خانہ میں علامہ خطیب بغدادی کی تاریخ بغداد کا ایک قلمی نسخہ دیکھا اس وقت تک یہ کتاب اشاعت پذیر نہ ہوئی تھی۔ آپ نے اس دور میں زر کثیر خرچ کرکے اس کتاب کی فوٹو نکلوائی، اور اس کو اپنے کتب خانہ میں رکھوایا، جب مصر والوں کو اس کا علم ہوا کہ اس کتاب کے ایسے بھی شائق ہیں تو انہوں نے اس کو چھاپنا شروع کیا اور چھاپنے کے بعد جدہ والوں سے پیر صاحب کا صحیح پتہ معلوم کرکے ان کی طرف تاریخ بغداد کا مطبوعہ نسخہ بطور ہدیہ اور تحفہ مفت بھجوادیا۔ میں نے اس کتاب کی فوٹو بھی پیر جھنڈو لائبریری میں دیکھی ہے جو عریض اور چوڑے سیاہ کاغذ پر ہے۔

اس علمی کتب خانہ کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ کتابیں جو دنیا میں نایاب اور نادر تسلیم کی جاتی ہیں ان کے قلمی نسخے اس میں موجود ہیں مثلاً مؤطا امام مالک کی اولین شرح جو کہ ایک اندلسی عالم اور امام حافظ ابن عبدالبر نے التمہید کے نام سے کئی جلدوں میں لکھی تھی اور شرح حدیث میں اس پایہ کی کتاب کم ملے گی۔ مگر افسوس کہ یہ ضخیم کتاب مطبوعہ تو نہیں تھی مگر اس کا مخطوطہ بھی عنقا کی مانند تھا۔ اس کا صرف ایک نسخہ مراکو میں تھا اور دوسرا پیر جھنڈو کی علمی لائبریری میں تھا اس نسخے کی میں نے بھی زیارت کی ہے۔ اب حال میں یہ کتاب مغرب اقصیٰ سے چھپنا شروع ہوگئی ہے۔ اسی طرح حدیث کے نادر متون اور شروح کا بھی بہت بڑا ذخیرہ اس علمی لائبریری میں موجود ہے۔

حافظ ابن حجر عسقلانی علمی دنیا میں حدیث کے حافظ الدھر مانے جاتے ہیں۔ ان کی ایک نادر تالیف اتحاف المہرۃ باطراف العشرۃ کا خطی نسخہ بھی پیر جھنڈو کی لائبریری میں موجود ہے۔ اس نسخہ کی خوبی یہ

© rasailojaraid.com